www.KitaboSunnat.com

دار نے مسجد کے لیے جو بطورِ عطیہ ایک لاکھ روپے کی پیشکش کی ہے، دراصل وہ رشوت کے طور پر مطلب بر آری کا ایک وسیلہ ہے اور مسجد کی منتظمہ کے ہاں جو رغبت پیدا ہوئی، اس کی بنیاد بھی طمع حرص اور لالچ ہے گویا کرایہ داری کو باقی رکھنے کے لیے ایک باطل حیلہ ہے جو کسی صورت جائز قرار نہیں دیا جاسکتا۔ دوسری طرف اس کے شرط ہونے کی بظاہر اگرچہ نفی کی جارہی ہے لیکن فی الواقع شرط موجود ہے۔ جانبین کی چاہت اس امر کی واضح دلیل ہے اور قرائن واحوال سے بھی ظاہر ہے۔ بالفرض کرایہ دار مذکورہ رقم مسجد کو ادا نہ کر سکے تو پھر انتظامیہ کبھی اسے برداشت نہیں کرے گی بلکہ دکان چھوڑنے پر مجبور کردے گی ...... اس سے معلوم ہوا کہ عطیہ کی رسید کاٹ دینا محض خود فریبی ہے جس کا حقائق وواقعات سے کوئی تعلق نہیں لہٰذا یہ معاملہ کرنے سے اجتناب ضروری ہے۔

☆ سوال : میرا کام ہیر ڈریسر کا ہے میں نے پڑھا ہے کہ شیو وغیرہ کی کمائی حرام ہے بلکہ اسے جوا یا قمار خانہ کی کمائی سے مشابہت دی گئی ہے میں تو عورتوں کے بال بھی کاٹتا ہوں۔ مردوں کے بھی آئے دن نئے فیشن کے بال بناتا ہوں۔ لیکن جس دن سے یہ پڑھا ہے، اس دن سے پریشان ہوں کہ یہ کام اگر غلط کر رہا ہوں تو چھوڑ دوں۔ کیونکہ مسلمان ہونے کے ناطے آخرت کی فکر ہے، برائے مہربانی مجھے صحیح مشورہ دے کر ممنون فرمائیں۔ (سائل : نصیر احمد)

الجواب بعون الوهاب: حجام کی کمائی کی حلت وحرمت کا تعلق اس کے اپنے فعل سے ہے۔ اگر فعل حرام کی اجرت لیتا ہے تو کمائی حرام ہے مثلاً داڑھی مونڈتا ہے یا غیر عورتوں کے بال کاٹتا ہے یا غیر شرعی حجامت کرتا ہے تو کمائی حرام اور اگر شریعت کے مطابق حجامت بناتا ہے تو یہ مباح عمل ہے اور عہد نبوت میں بھی موجود تھا۔

☆ سوال : ایک شخص نے اپنے بھائی کا مکان ۴۷ء سے اپنے قبضہ میں ظاہر کر کے ۱۹۷۳ء میں اپنے نام انتقال کروالیا۔ جبکہ مالک مکان کا، جس کی دو بیٹیاں ہیں، انتقال ۱۹۵۸ء میں ہوا ہے۔ اس طرح مرحوم کی بیٹیوں کو ان کے حق سے محروم کر دیا۔ قبضہ کرنے کے بعد اسی جگہ پر لوگوں سے چندہ برائے مسجد وصول کر کے مسجد کی تعمیر شروع کروادی۔ جب مسجد محرابوں اور چھتوں تک پہنچی تو مسجد کی محرابوں کو گرادیا اور اس جگہ دکانیں بناڈالیں اور نصف حصہ اپنی بیوی کے نام انتقال کروادیا اور ان دکانوں پر ایک مسجد بھی تعمیر کرواڈالی۔ اور لوگوں کے پاس چندہ وغیرہ کا حساب بھی نہیں ہے ...... شخص مذکورہ بالا کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا کہ نہیں ؟ (سائل محمد عبداللہ، بہاولنگر)

الجواب بعون الوهاب: مذکورہ اوصاف کا حامل انسان خائن اور فریب کار ہے۔ ایسا شخص قطعاً امامت کا اہل نہیں، حدیث میں ہے " اجعلوا أئمتكم خياركم "یعنی اچھے باکردار لوگوں کو اپنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ